محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ

شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ (احزاب)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضل مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۲۴

رمضان المبارک — ۱۴۰۹ھ

اپریل — ۱۹۸۹ء

مسیح کو دکھایا گیا یعنی اس کو آسمان پر اس فتنہ کی اطلاع دی گئی"
(آئینہ کمالات مرزا صفحہ ۲۵۴، ۲۶۸ طا)

حضرات! ہمارے پاس قرآن پاک کی نص صریحہ اور احادیث نبویہ صحیحہ ہیں جو اس بات پر شاہد ہیں کہ مسیح دنیا میں آئیں گے اور آکر اپنی امت کا حال زمین ملاحظہ کریں گے قیامت کو ان پر گواہ ہوں گے۔ بخلاف اس کے مرزا صاحب اپنا کشف بتاتے ہیں۔ سو اول تو خلاف قرآن و حدیث کسی کا کشف خود منہ مرزا قابل حجت نہیں دیکھو ملاحظہ ہو ازالہ اوہام صفحہ ۳۶ ، ۲۵۰ ط ۱ ، ۲ دوم یہ کشف ہمارے مخالف نہیں بلکہ ہمارے بیان کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے یعنی مسیح کو قبل از نزول آسمان پر اس کی خبر دی گئی اور بعد از نزول بموجب آیت قرآن و احادیث نبی علیہ السلام بچشم خود ملاحظہ فرمالیں گے بہرحال یہ متعین ہو گیا کہ مسیح کو قیامت سے پیشتر امت بگڑ جانے کا پتہ ہے فہو المطلوب۔

ہماری اس تقریر سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ مرزائی جو کہا کرتے ہیں کہ مسیح قیامت کے دن اپنی لا علمی کا اظہار کریں گے یہ از سر تا پا جھوٹ فریب بہتان افترا ہے۔

ایک اور طرز سے

مرزائیوں کو مسلم ہے کہ عیسائی بعد توفی مسیح کے بگڑے بلکہ اور یہ بھی ان کا مذہب ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد آپ کشمیر چلے آئے، ایک سو بیس برس زندہ رہے (تذکرۃ الشہادتین مرزا صفحہ ۲۷) حالانکہ

تنبیہ: ابھی پورے تیس برس نہیں گذرے تھے کہ بجائے خدا کی پرستش کے ایک عاجز انسان کی پرستش نے جگہ لے لی (صفحہ ۲۲۸ چشمہ معرفت)

تو ... سے بلا تاویل ثابت ہے کہ مسیح کی ہجرت کشمیر کے

بعد فوراً تثلیث پھیل گئی تھی۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ توفی کے معنی موت نہیں ہیں۔

اعتراض بخاری کی حدیث میں ہے کہ نبی صلعم قیامت کے دن کہیں گے کہ میری توفی کے بعد میری امت بگڑی ہے اور حضرت مسیح کی مثال دیں گے پس ثابت ہوا کہ توفی کے معنی موت ہیں۔

الجواب[1] ایک ہی لفظ جب دو مختلف اشخاص پر بولا جائے تو حسب حیثیت و شخصیت اس کے جدا جدا معنی ہو سکتے ہیں۔ دیکھیے حضرت مسیحؑ اپنے حق میں نفس کا لفظ بولتے ہیں اور خدائے پاک کے لیے بھی۔ تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک
اب کیا خدا کا نفس اور مسیح کا نفس ایک جیسا ہے؟ ہرگز نہیں! ٹھیک اسی طرح حضرت مسیحؑ کی توفی بمعنی اخذ الشی وافیا پورا لینے کے ہے کیونکہ اگر موت لی جائے تو علاوہ نصوصِ صریحہ جن میں حیاتِ مسیح کا ذکر ہے کے خلاف ہونے کے یہود پلید کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ کیونکہ وعدہ توفی و رفع کا "بلا توقف و بجلد" پورا ہوا ہے جو سوائے رفع جسمانی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

نویں دلیل قرآن مجید میں جہاں کہیں کسی شخص کو مقرب فرمایا ہے سب جگہ مذکور ساکنین آسمان ہیں چنانچہ (سورہ واقعہ میں جنتیوں کے حق میں لفظ مقرب وارد ہے اور قرآن و حدیث سے ظاہر ہے۔ کہ جنت آسمان پر ہے۔ خود مرزا صاحب کو بھی یہ مسلم ہے) (ملاحظہ ہو ازالہ اوہام صفحہ $\frac{۲۶۳}{۱۰۹}$، ط $\frac{۱}{۲}$)

دوسرے موقع پر آخر سورہ نسا فرشتوں اور حضرت مسیح کے حق میں اور تیسری جگہ سورہ آل عمران میں حضرت مسیح کے لیے ومن المقربین آیا ہے۔ مطلب ظاہر ہے کہ حضرت مسیح آسمان پر ہیں۔

[1] توفی کی بحث ۔۔ پاکٹ بک ہذا پر ملاحظہ ہو۔